Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۱۳ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۸ نبوت ۱۳۵۳ہش ۔ ۲۸ نومبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۷۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو ہر آن اپنے ہر ایک ذرّہ کے قیام کیلئے خدا کی حاجت اور ضرورت ہے

اپنے آپکو ہر آن خدا کا محتاج جاننا اور اُس کے آستانہ پر بھروسہ رکھنا یہی اسلام ہے

"مذہب یہی ہے کہ انسان خوب غور کرے اور دیکھے اور عقل سے سوچے کہ وہ ہر آن میں خدا کا محتاج ہے۔ انسان کی جان پر، مال پر، آبرو پر بڑے بڑے مصائب اور حملے ہوتے ہیں لیکن سوائے خدا کے اور کوئی نجات دینے والا نہیں ہوتا اور ان موقعوں پر ہر ایک قسم کا فلسفہ خود بخود شکست کھا جاتا ہے۔ جن لوگوں نے ایسے اصولوں پر قائم ہونا چاہا ہے کہ جن میں وہ خدا کی حاجت کو تسلیم نہیں کرتے حتیٰ کہ انشاء اللہ بھی زبان سے نکالنا ان کے نزدیک معیوب ہے مگر پھر بھی جب موت کا وقت آتا ہے تو اُن کو اپنے خیالات کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے۔ بات یہ ہے کہ ہر آن میں اپنے ہر ایک ذرّہ کے قیام کے لئے انسان کو خدا کی حاجت اور ضرورت ہے اور اگر وہ انانیت سے نکل کر غور سے دیکھے تو تجربہ سے اُسے خود پتہ لگ جاتا ہے کہ وہ کس قدر غلطی پر تھا۔ اپنے آپ کو ہر آن میں خدا کا محتاج جاننا اور اس کے آستانہ پر بھروسہ رکھنا یہی اسلام ہے۔ اور اگر کوئی مسلمان ہو کر اسلام کے طریق کو اختیار نہیں کرتا اور اس پر قدم نہیں مارتا تو پھر اس کا اسلام ہی کیا ہے؟ اسلام نام ہے خدا کے آگے گردن جھکا دینے کا۔ ذرا سوچ کر دیکھو کہ اگر انسان کو ایک سوئی نہ ملے تو اس کا کس قدر حرج ہوتا ہے تو پھر کیا خدا کا وجود ایسا ہو سکتا ہے کہ اس کی ضرورت انسان کو نہ ہو اور اس کے وجود کے بغیر وہ زندہ رہ سکے۔ جب تک انسان کو صحت، مال، اقتدار حاصل ہوتا ہے تب تک تو اس کا یہ مذہب ہوتا ہے کہ اسباب پر توکّل اور بھروسہ نہ کرے اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا محتاج نہ جانے لیکن جب مصائب اور مشکلات آ کر پڑتے ہیں تو اس وقت یہ مذہب خود بخود بدلنا پڑتا ہے اِسی لئے جو لوگ مصائب اور شدائد کا نشانہ رہتے ہیں اُن کا مذہب ہی اَور ہوتا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ ایک ایسے وجود کی ضرورت ہے جو طاقت والا ہو اور ہمیں پناہ دے سکے۔

ایک صاحب محمد رمضان ہوتے تھے وہ خدا کے قائل نہ تھے مگر جب مرض الموت نے آ کر اُن کو پکڑا تو آخر اپنا مذہب بدلا اور اُس وقت کہتے تھے کہ اگر ایک دفعہ مجھے تندرستی حاصل ہو جاوے تو مَیں پھر کبھی خدا کے وجود سے منکر نہ ہوں گا۔ اِس لئے انسان کو لازم ہے کہ ہمیشہ غفلت سے پرہیز کرے اور اس ذات پر نظر رکھے جس کے بغیر ایک ذرّہ کا قیام بھی مشکل ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۹۷، صفحہ ۱۹۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

کل بخار ۱۰۲ رہا۔ اب بھی تیز بخار ہے۔ فلو کا بھی بہت زور ہے۔ طبیعت میں بے چینی بہت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۸ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا:۔

کل بھی دن بھر پسلی میں درد کی تکلیف رہی

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

قرآن کریم کا دعویٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ جولائی ۱۹۷۲ء میں فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس بات کو بڑی کثرت سے بیان فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ قرآن کریم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا پیار ملتا ہے اور یہ ہمارا ذاتی مشاہدہ ہے اِس لئے قرآن کریم پر ہم کیوں عمل نہ کریں۔

پس قرآن کریم کا دعویٰ یہ ہے اور ہمارا مشاہدہ یہ ہے کہ یہ انسان کے درختِ وجود کی ہر شاخ کی پرورش کرنے والا ہے۔ یہ انسان کی جزوی ترقی کے لئے نازل نہیں ہوا بلکہ یہ اس کی کُلّی ترقی کے لئے نازل ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جتنی بھی استعدادیں، قوتیں اور صلاحیتیں دی ہیں ان کی کامل پرورش کے لئے قرآن کریم میں مکمل تعلیم موجود ہے اِس واسطے یہ ایک عظیم کتاب ہے۔ ہر احمدی بچے۔ جوان۔ بوڑھے اور ہر احمدی مرد اور عورت کو چاہیئے کہ وہ اِس عظیم کتاب پر غور کیا کرے۔ تمام احمدی اس پر غور کریں اور غور کریں اور اس میں سے اپنی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی لذتوں کے سامان تلاش کریں کیونکہ حقیقت یہی ہے اور اسی کی طرف آج ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ پکڑ کر سختی کے ساتھ جھنجھوڑ کر) لایا گیا ہے۔ فرمایا

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآن"

ہر قسم کی بھلائی قرآن کریم میں ہے اس پر غور کرو اور ہر اچھی بات اس میں سے تلاش کرو۔ پس قرآن کریم بڑی عظمت والی اور بڑی بلند شان والی کتاب ہے۔"

(الفضل ۲۵ اگست ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ماہ نبوت ۱۳۵۳ ھ

ایمان کی اصل کسوٹی اور اسکی اہمیت

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی رُو سے واضح کر چکے ہیں کہ محض اقرار باللسان یعنی زبانی ایمان انسان کو حقیقی معنوں میں مومن اور اللہ تعالیٰ کا مقرب بنانے کے لئے کافی نہیں ہے۔ اس کیلئے اعمالِ صالحہ کا کمال تعہد اور خلوص نیت کے ساتھ بجالانا ضروری ہے۔ اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے بالمقابل اُن غیر متمدن دیہاتی لوگوں کی مثال سے واضح کیا ہے جو ہجرت مدینہ کے بعد بڑی تعداد میں اسلام پر ایمان لے آئے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایمان و ایقان، صدق و صفا اور اخلاص و وفا کے نہایت بلند مقام پر فائز تھے۔ انہوں نے اپنی جان، اپنا مال، اپنا وقت، اپنی عزت الغرض ہر چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دکھائی تھی۔ وہ دنیا اور دنیوی علائق سے دستکش ہو کر ہمہ تن خدا ہی کے ہو گئے تھے۔ ان کا اپنا کچھ باقی نہ رہا تھا۔ البتہ ایمان لانے والے اُن غیر متمدن دیہاتیوں میں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں "اعراب" کا لفظ استعمال کیا ہے دو قسم کے لوگ پائے جاتے تھے۔ ایک تو وہ تھے جنہوں نے ایمان لانے کے بعد صحابہ کبار رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کیا اور اعمال صالحہ بجالا کر صدق و صفا، اخلاص و وفا اور خدمت و فدائیت کا وہی اعلیٰ نمونہ دکھایا جو صحابہ کرامؓ کا طرۂ امتیاز تھا۔ دوسرے ان اعراب میں وہ لوگ شامل تھے جنہوں نے اسلام تو قبول کر لیا تھا لیکن ایمان کے عملی تقاضوں یعنی اللہ اور رسولؐ کی اطاعت اور اعمال صالحہ کی بجاآوری میں وہ مستعد نہیں تھے۔ اپنی کم فہمی اور ناسمجھی کے باعث وہ ایمان کے صرف زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھتے تھے۔ منافقین مدینہ میں زیادہ تر تعداد ایسے ہی ناپختہ کار نام کے مومنوں کی تھی جو ایمان کے عملی تقاضوں کو پورا کرنے کی طرف راغب نہیں تھے اور نہ اس کو چنداں ضروری سمجھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اعراب میں سے ان دونوں گروہوں کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا ہے۔ چنانچہ اُس گروہ کا ذکر کرتے ہوئے جن کا ایمان صرف زبانی اقرار تک محدود تھا اور اطاعت اور اعمال صالحہ سے وہ یکسر غافل تھے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحجرات آیت ۱۵)

اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے تُو اُن سے کہہ دے کہ تم حقیقۃً ایمان نہیں لائے۔ لیکن تم یہ کہہ سکتے ہو کہ ہم نے ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کر لی ہے۔ کیونکہ (اے اعراب) ابھی ایمان تمہارے دلوں میں حقیقۃً داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی سچی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں سے کوئی عمل بھی ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سو گویا ایسے اعراب (غیر متمدن دیہاتی لوگ) جو ایمان لانے کے باوجود اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرتے اور اعمال صالحہ بجالانے کے لئے تیار نہ تھے انہیں اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومن تسلیم ہی نہیں کیا اور فرمایا تمہارا محض زبانی طور پر ایمان لانا اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا کیونکہ ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ ایمان اگر دلوں میں داخل ہو گیا ہوتا اور تم نے سچے طور پر اطاعت قبول کر لی ہوتی تو تم اعمال صالحہ بجالائے بغیر نہ رہتے۔

اس کے بالمقابل وہ اعراب جو ایمان لانے کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرنے اور اعمال صالحہ بجالانے پر مستعد ہو گئے تھے اور انہوں نے عملی اعتبار سے اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کر لیا تھا اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۹۹)

اور دیہاتیوں (جنگل میں رہنے والے عربوں) میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (سچا) ایمان لاتے ہیں اور (خدا کی راہ میں) جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے (خدا کی) قربت اور رسولؐ کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سُنو! یہ فعل ضرور ان کے لئے (خدا کی) قربت کا ذریعہ ہوگا۔ اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا کیونکہ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

چونکہ یہ اعراب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہی کی طرح اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرنے اور اعمال صالحہ بجالا کر اپنے صدق و صفا اور اخلاص و وفا کا عملی ثبوت کامیابی سے دے رہے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں نہ صرف حقیقی مومن قرار دیا بلکہ اگلی آیت میں صحابہ کرامؓ کے ساتھ ہی ان کا ذکر کر کے انہیں عظیم الشان بشارتوں سے نوازا۔ چنانچہ فرمایا:-

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ آیت ۱۰۰)

اور جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں (یعنی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) اور وہ لوگ بھی جو کہ کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے (یعنی اطاعت اور اعمال صالحہ بجالانے والے اعراب) اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اُس نے اُن کیلئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ایسے اعراب کو جو ظاہری طور پر ایمان لانے کے باوجود اطاعت اور اعمال صالحہ بجالانے کے لئے تیار نہ تھے حقیقی مومن تسلیم نہ کرنے اور اسی طرح ایسے اعراب کو جنہوں نے ایمان لانے کے بعد صحابہ کرامؓ کی طرح پورے طور پر اطاعت بجالاتے ہوئے انشراح صدر کے ساتھ اعمال صالحہ بجالانے شروع کر دئے تھے اپنی رضاء اور جنّت کی بشارت دینے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ محض زبانی ایمان اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ ایمان اُسی وقت متحقق ہوتا ہے جب ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ بجالائے جائیں۔ سو حقیقی مومن ہونے کا اصل دار و مدار اعمال صالحہ کی بجاآوری پر ہے نہ کہ محض نام کے اعتبار سے مومن کہلوانے پر۔ ایمان کی اصل کسوٹی اعمال صالحہ ہی ہیں اور اس سے اعمال صالحہ کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔

درخواستِ دُعا

ملک نصیر احمد صاحب زعیم انصار اللہ ناظم آباد کراچی عرصہ چار ماہ سے انتڑیوں میں کینسر کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کی کوشش کی مگر کینسر کے پھیلنے کی وجہ سے اپریشن بند کرنے پر مجبور ہو گئے۔ اب پیٹ میں درد ناقابلِ برداشت ہے۔ کمزوری دن بدن حد سے بڑھ رہی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرماوے۔ آمین

(شریف احمد وڑیچ نائب زعیم اعلیٰ ناظم آباد کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہورِ انسان اور قرآن حکیم

(مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۲۱۵- رستم پارک نواں کوٹ۔ لاہور)

"قرآن کریم میں فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ میں اللہ تعالیٰ نے علم بدءِ عالم کا بھی ذکر کر دیا جسے اصطلاحاً ایتھنالوجی کہتے ہیں۔ یعنی اس بات کا پتہ لگانا کہ پیدائش عالم کس طرح ہوئی ہے۔ فرماتا ہے تم زمین میں پھر کر دیکھو پھر تمہیں پتہ لگے گا کہ پیدائش عالم کس طرح ہوئی تھی..... غرض ایتھنالوجی کے لئے ضروری ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں کی سیر کرو اور اُن میں مختلف اقوام کے جو آثار پائے جاتے ہیں ان سے تاریخ عالم کا پتہ لگاؤ پھر تم کسی صحیح نتیجہ پر پہنچ سکو گے۔"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ تفسیر کبیر العنکبوت آیت ۲۰، ۲۱)

ظہورِ انسان کی کہانی بیان کرتے ہوئے جناب قاسم محمود صاحب لکھتے ہیں:۔

"انسانیات اور ارضیات کے ماہروں نے انسان کے ظہور سے لے کر اس کے تہذیبی اظہار تک کی مدت کو زمانہ قبل از تاریخ کہا ہے۔ اس مدت کو چار برفانی ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر دور کا شمار ہمارے ادوار کے برعکس صدیوں سے نہیں بلکہ ہزار سالہ پیمانے سے ہوتا ہے۔ ہر برفانی دور کئی کئی لاکھ سال تک پھیلا ہوا ہے۔ آج سے پچاس ہزار سال پیشتر، جب چوتھا برفانی دور ختم ہوا تو ہماری دنیا یعنی زمین اپنی موجودہ شکل میں ظاہر ہوئی اور آج تک اسی طرح چلی آ رہی ہے۔"

"برفانی زمانے کے چوتھے دور میں ہمیں (روڈیشی نوع) —— RHODESIAN کا سراغ ملتا ہے۔ یہ نامکمل انسان غاروں میں رہتے تھے، ان کے جبڑے تھے لیکن ٹھوڑی نہیں تھی، چلتے وقت جھک جاتے تھے اور بندر کی طرح چلتے تھے، اپنا سر پیچھے کی طرف نہیں موڑ سکتے تھے۔ یہ انسان نما مخلوق برفانی زمانے کے چوتھے دور کے بعد کئی ہزار سال تک موجود رہی۔ بعد ازیں آہستہ آہستہ غائب ہونے لگی اور ان کی ایک اور نوع پیدا ہونے لگی جو پچھلی تمام انواع سے زیادہ ذہین، طباع اور معاشرت پسند تھی۔ یہ اولین انسان تھے" (جیسے لفظ "انسان" کا مستحق)

ظہورِ انسان کی یہ کہانی، دنیا کے ماہرین انسانیات بیان کرتے ہیں۔ زمین کی مختلف تہوں سے ملنے والی کھوپڑیوں سے وہ سائنس کی زبان میں باتیں کرتے اور ان کے حالات کے متعلق معلومات اخذ کرتے ہیں۔

عقل اندھی ہے اگر نیّرِ الہام نہ ہو

علماء انسانیت کو چونکہ وحی خدا کی روشنی حاصل نہیں اس لئے وہ جگہ جگہ ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ کبھی کہتے ہیں کہ انسان کے آباء و اجداد بندر ہیں کبھی کہتے ہیں کہ کرۂ ارض پر ہماری نوع ہی "ذہین مخلوق" کہلانے کی مستحق ہے اس سے پہلے کبھی کوئی ذہنِ رسا رکھنے والا "متمدن آدم" پیدا نہیں ہوا۔ قرآنی نظریہ یہ ہے کہ ہر نوع کا ایک دائرۂ ارتقاء ہے اسی کے اندر وہ ترقی پذیر ہوتی ہے۔ ایک نوع دوسری نوع میں بدل نہیں سکتی۔ مینڈک مگرمچھ نہیں بن سکتا۔ ایک ننھی سی مچھلی، وہیل مچھلی میں تبدیل نہیں ہو سکتی۔ ایپ (APE) انسان نہیں بن سکتا۔ اپنے دائرہ کے اندر ارتقاء کا عمل ہوتا ہے۔ اس حد کو وہ پھاند نہیں سکتا۔

دوسری بات قرآن شریف سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ آدم ایک نہیں بلکہ ہر دور کا ایک آدم ہے۔ خود قرآن حکیم نے ابتدائی آدم کو ترابی اور آخری آدم کو طینی کہا ہے۔ ہر نوعِ انسانی کا دماغ ترقی پذیر ہوتا ہے۔ وہ نوع مٹ جاتی ہے اس کی جگہ کوئی اور نوع لے لیتی ہے۔ اگر یہ بات سائنسدان مان لیں تو ان کا خود ساختہ نظریۂ ارتقاء ختم ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ قرآنی نظریۂ ارتقاء لے لیتا ہے۔ قرآن کریم نے اعادۂ خلق کا بار بار ذکر کیا ہے اور ساتھ ہی فرمایا کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں چلو پھرو اور ان میں معدومہ تہذیبوں کے جو آثار پائے جاتے ہیں ان سے تاریخ عالم اور اعادۂ خلق کا اندازہ لگاؤ پھر تم پر علم "بدءِ عالم" کے حقائق کھل جائیں گے۔ عصرِ حاضر میں اسی علم کے تحت ظہورِ انسان کے مختلف ادوار پر تحقیق کے انبار لگا دیئے گئے۔ زمین کے مختلف طبقات سے اولین انسان کی کھوپڑیاں، ہڈیاں، آلات، ظروف اور دیگر آثار دستیاب ہوئے ہیں۔ ان سے ارتقاء نوعِ بشر کی گمشدہ کڑیوں کا علم ہوا۔ علماء کو غلطی یہ لگی کہ انہوں نے "اعادۂ خلق" کے زریں اصول کو مدّنظر نہیں رکھا۔ اور ایپ (APE) سے انسان تک ارتقاء کی لڑی میں ساری کھوپڑیوں کو پرو دیا۔ اب وہ بعض نئے انکشافات پر محوِ حیرت ہیں مثلاً دنیا کے مختلف حصوں میں آج سے انچاس ہزار سال پہلے کی ایک نوع ایسی ملی ہے جس کا دماغ موجودہ انسان کے برابر ترقی یافتہ ہے۔ لیکن ہے وہ اس سے مختلف نوع۔

صاف ظاہر ہے کہ ہر نوعِ بشر کا ایک دائرۂ ارتقاء ہے اس میں سارے مراحل طے کر کے وہ ختم ہو جاتی ہے پھر اعادۂ خلق ہوتا ہے اور ایک دوسری نوع شروع ہو جاتی ہے۔ اعادۂ خلق کا نظریہ مغرب کے ذہین و فطین علماء کے دماغ میں ابھی سما نہیں سکا۔ وہ ایپ (APE) سے انسان تک کے مفروضہ ارتقاء میں پھنسے ہوئے ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کے جدید ایڈیشن میں "MAN" پر ایک مبسوط مقالہ درج ہے۔ اس میں

"NEANDERTHAL MAN"

کے عنوان کے تحت ظہورِ انسان سے پہلے کی نوع "نینڈرتھال" پر روشنی ڈالی گئی۔ اس مخلوق کے آثار فرانس، جرمنی، اٹلی، روس، شمالی افریقہ اور فلسطین کے مختلف حصوں میں پائے گئے۔ جس دور میں یہ نوعِ انسان پائی جاتی تھی اس کا اندازہ یوں لگایا گیا ہے کہ جبرالٹر کے ایک غار سے، اوپر کی تہہ سے، اس انسان کی جلائی ہوئی لکڑی ملی ہے۔ کوئلے پر ریڈیو کاربن تجزیہ سے معلوم ہوا کہ یہ آثار آج سے انچاس ہزار سال قبل کے ہیں۔ چونکہ آثار اوپر کی تہہ سے ملے ہیں اس لئے نینڈرتھال کا یہ دور آخر ہے

نینڈرتھال کے آثار پر جب کام ہوا تو پہلے علماء اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس کا دماغ غیر ترقی یافتہ تھا۔ لیکن پھر اسی نوع کی ایسی کھوپڑیاں دستیاب ہوئیں جن کا کاسۂ دماغ موجودہ انسان سے بھی تھوڑا بڑا تھا۔ یہ کھوپڑیاں چونکہ آج سے انچاس ہزار سال پہلے کی ہیں۔ اس سے نتیجہ یہی برآمد ہوتا ہے کہ نینڈرتھال کی ابتداء غیر ترقی یافتہ دماغ سے ہوئی اور انتہا ترقی یافتہ دماغ پر۔

انسائیکلوپیڈیا کا مقالہ نویس لکھتا ہے:۔

"نینڈرتھال کی ایک مخصوص نوع بھی ملی ہے جسے ہم آدمزاد نینڈرتھال کہہ سکتے ہیں۔ یہ امر حیران کن ہے کہ اس مخصوص نوع کا دماغ موجودہ انسانی نسلوں سے بھی تھوڑا بڑا تھا۔"

نینڈرتھال کے ایک لڑکے کا کاسۂ سر ملا ہے اس کی گنجائش ۱۴۹۰ سی سی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پورے نشو و نما پر گنجائش ۱۶۰۰ سی سی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ یہ ذہین مخلوق ہمارے آباء و اجداد سے تعلق رکھتی ہے۔ نینڈرتھال کا دور کم و بیش پچاس ہزار سال کا تھا۔ اس کے بعد دوسرا برفانی دور آیا جس سے ہم گزر رہے ہیں۔ سورۃ المعارج میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ اس آیۂ مبارکہ کے حقائق اب کھل رہے ہیں۔

الفضل خود خرید کر پڑھیں
نیز
الفضل کی خریداری بڑھا کر شکریہ کا موقع دیں!
(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی سنہری تعلیمات

رحمتِ عالم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زریں ارشادات

حضرت سیدنا و مولانا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور دنیا اور آخرت کے متعلق چند نہایت اہم سوالات کئے۔ ذیل میں حدیث شریف سے وہ سوالات اور حضورؐ کی طرف سے ان کے جوابات بغرض افادۂ عام درج کئے جاتے ہیں

س۔ یا رسول اللہؐ میری خواہش ہے کہ میں بہت بڑا عالم بن جاؤں

ج۔ خدا سے ڈرتے رہو۔ بہت بڑے عالم بن جاؤ گے۔ خدا کا خوف رکھنے اور اس کے احکام پر عمل کرنے سے انسان پر علم و حکمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

س۔ میں یہ بھی خواہش رکھتا ہوں کہ عظیم انسان بن جاؤں۔

ج۔ سب سے بہتر وہ شخص ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ تمہیں چاہیئے کہ سب کے لئے نفع بخش ہو جاؤ۔

س۔ یا رسول اللہ میری تمنا ہے کہ عادل اور ہر حالت میں ہمیشہ انصاف کرنے والا بن جاؤں

ج۔ دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو

س۔ میں خدا کے دربار میں مقرب بننا چاہتا ہوں

ج۔ کثرت سے خدا کا ذکر اور حمد کیا کرو۔ خدا کے مقرب بن جاؤ گے

س۔ میری خواہش ہے کہ میں نیک اور احسان کرنے والا بن جاؤں۔

ج۔ نماز اس طرح پڑھو گویا تم نماز میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم اس طرح تو پڑھو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہو۔

س۔ میری تمنا ہے کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے۔

ج۔ اپنے اخلاق و عادات کو سنوار لو ایمان مکمل ہو جائے گا۔

س۔ میں خدا کا اطاعت گذار بھی بننا چاہتا ہوں۔

ج۔ اپنے فرائض ادا کرتے رہو گے تو تمہارا شمار اطاعت گزاروں میں ہو جائے گا۔

س۔ میں خدا تعالیٰ سے اسی حالت میں ملنا چاہتا ہوں کہ تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو چکا ہوں۔

ج۔ غسلِ جنابت اور طہارت کا پورا خیال رکھو اللہ تعالیٰ کی برکت سے گناہوں سے پاک اٹھو گے۔

س۔ تمنا ہے کہ میدانِ حشر میں نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں۔

ج۔ اگر کسی پر ظلم نہ کرو گے تو قیامت میں نور کے ساتھ اٹھو گے

س۔ میں بڑا گنہگار ہوں گناہ کس طرح کم ہوں۔

ج۔ استغفار کثرت سے پڑھا کرو گناہ کم ہو جائیں گے۔

س۔ دنیا و آخرت میں باعزت بننا چاہتا ہوں۔

ج۔ مصیبت اور مشکل اوقات میں خدا کی شکایت نہ کرو۔ باعزت اور بزرگ بنو گے۔

س۔ میرے رزق میں کیسے زیادتی ہو

ج۔ ہمیشہ پاک و طاہر رہا کرو اور کثرت سے استغفار کرو۔ رزق میں برکت ہوگی۔

س۔ میں چاہتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کا دوست بن جاؤں

ج۔ جو چیزیں خدا اور رسول کو پسند ہیں ان کو اپنے لئے بھی پسند کرو گے اور جو باتیں یا چیزیں خدا اور اس کے رسولؐ کو ناپسند ہیں ان سے نفرت اختیار کرو گے تو خدا اور اس کے رسول کے دوست بن جاؤ گے

س۔ خدا کے غضب سے بچنے کا کیا طریق ہے

ج۔ اگر کسی پر بے جا غصہ نہ کرو گے تو خدا کے غضب اور ناراضگی سے بچے رہو گے۔

س۔ خدا کی درگاہ میں مستجاب الدعوات بننا چاہتا ہوں۔

ج۔ حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچتے رہو گے تو مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔

س۔ میں چاہتا ہوں کہ مجھے قیامت میں سب کے سامنے رسوا نہ کیا جائے۔

ج۔ اپنی شرمگاہ کی حفاظت اور جسم کے پردہ کا خیال رکھو گے تو خدا تم کو قیامت کے دن رسوائی سے بچائے گا۔

س۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے عیب چھپے رہیں۔

ج۔ اپنے بھائیوں سے چشم پوشی سے کام لو اور ان کے عیب ظاہر نہ کرو۔ خدا تمہاری عیب پوشی کرے گا

س۔ گناہ معاف کرنے کا کیا طریق ہے

ج۔ خدا کے سامنے رونے، عاجزی اور سچی توبہ کرنے اور بیمار ہونے سے گناہ زائل ہوتے ہیں

س۔ کونسی نیکی خدا کے حضور افضل ہے

ج۔ اچھے اخلاق، انکساری اور فروتنی اور مصیبتوں پر صبر اور خدا کے فیصلوں پر راضی رہنا۔

س۔ خدا کے ہاں بڑی بڑی برائیاں کیا ہیں۔

ج۔ بدترین اخلاق اور کنجوسی

س۔ کونسی چیز خدا کے غضب کو روکتی ہے۔

ج۔ اسی طرح صدقہ دینا کہ دوسروں کو علم نہ ہونے پائے۔ قرابت داروں کا حق ادا کرنا اور ان سے حسن سلوک اور احسان کے ساتھ پیش آنا۔

س۔ دوزخ کی آگ کو کیا چیز بجھا سکتی ہے

ج۔ روزہ دوزخ کی آگ کو بجھاتا ہے۔

(کنز العمال)

موصلہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ربوہ

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

در بارہ زکوٰۃ

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّکٰوۃُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَھْلَکَتْہُ۔

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دیگا۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کے اکثر احباب و خواتین جو بفضل اللہ تعالیٰ صاحب نصاب ہیں اور جن کو واجبی زکوٰۃ کا احساس ہے پوری باقاعدگی اور التزام کے ساتھ اپنی واجب الادا زکوٰۃ از خود ادا کر دیتے ہیں لیکن ابھی تک کئی ایسے احباب بھی ہیں جن پر زکوٰۃ واجب تو ہے لیکن مسائل کی لاعلمی کے باعث ادا نہیں کر رہے۔

پس اس امر کی ضرورت ہے کہ امراء صاحبان، صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ صاحب نصاب احباب کو اس اہم فریضہ کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائیں اور زکوٰۃ کی رقوم وصول کر کے مرکز میں جلد از جلد ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان کی قیمتوں میں معمولی اضافہ

ملک میں ہر چیز کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ کاغذ، طباعت، کتابت وغیرہ کے نرخ پہلے سے بڑھ چکے ہیں ادارہ خالد و تشحیذ نے گذشتہ سال اشیاء کی گرانی کے باوجود رسائل کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہ کیا اور اس کی وجہ سے ادارہ دونوں رسائل زیر بار رہا۔ اب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سال یکم نومبر ۱۹۷۴ء سے رسائل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ مجبوراً کرنا پڑا۔ اضافہ شدہ قیمتیں درج ذیل ہیں:-

ماہنامہ خالد ۱۲/- سالانہ فی پرچہ ۱/- ماہنامہ تشحیذ الاذہان ۷/- سالانہ فی پرچہ ۶۰ پیسے

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حالات کے پیش نظر اس معمولی اضافہ کو برداشت کرتے ہوئے حسب سابق ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر پائیوریا
پائیوریا کی مفید و مجرب دوا
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا مؤثر علاج
ایک روپیہ پچاس پیسے

مفید منجن
دانتوں کی صفائی کیلئے تحفہ
ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴

وصایا

(۴۱)

مسل ۲۱۸۴۸

مَیں امۃ اللہ بیگم زوجہ میاں محمد حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۳ تولہ موجودہ قیمت ۱۹۲۰/- روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ ۲۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ اللہ بیگم زوجہ میاں محمد حسین صاحب مکان ۲۴۳/۷ گلی بانیاں۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد۔ میاں نذیر احمد ناصر صدر موصیاں۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد۔ میاں محمد حسین (خاوند موصیہ) ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل ۲۱۸۴۹

مَیں راج بی بی زوجہ حسن محمد صاحب۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال۔ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ راج بی بی زوجہ حسن محمد صاحب محلہ چوہدریاں۔ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد حسن محمد (خاوند موصیہ) محلہ چوہدریاں ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد۔ محمد شریف امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل ۲۱۸۵۰

مَیں امۃ الرشید طورہ بنت میاں عبدالحق صاحب قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ۹/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ماہوار آمد بطور جیب خرچ اس وقت ۵/- روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الرشید طورہ ع/ صلاح الدین صاحب ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ۔ گواہ شد۔ مبارک احمد ولد میاں فضل حق صاحب مرحوم احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ گواہ شد۔ صلاح الدین ڈرائیور دفتر P.S ربوہ ولد میاں فضل حق صاحب مرحوم۔

مسل ۲۱۸۵۱

مَیں سید بشیر احمد ولد سید محمد حسین شاہ صاحب قوم سید پیشہ کاشتکاری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن رضوان رباط ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۱۶ ۱/۲ ایکڑ واقع غازی گھاٹ ضلع مظفر گڑھ مالیتی ۲۵،۰۰۰/- روپے۔

۲۔ مکان پختہ واقع قائد اعظم روڈ سیالکوٹ چھاؤنی مالیتی ۴۰،۰۰۰/- روپے۔

۳۔ پلاٹ دو عدد واقع کورنگی روڈ کراچی مالیتی ۱۲۰۰۰/- روپے۔

۴۔ زمین ۳ کنال واقع لہتراڑ روڈ راولپنڈی مالیتی ۳۰۰۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ۶۷۵/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ سید بشیر احمد معرفت سید امجد بشیر انجینئر انچارج الیکٹرانکی ورکشاپ نیو کیمپس ربوہ۔ گواہ شد۔ ناصر احمد ولد رحمت علی خاں انسپکٹر زراعت مظفر گڑھ گواہ شد۔ محمد شریف ایم۔ اے ولد چوہدری نبی بخش صاحب مظفر گڑھ۔

مسل ۲۱۸۵۲

مَیں ناصرہ عشرت زوجہ مشتاق احمد خالد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۹/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۴۷) پرانی اور "لاعلاج" امراض (۴۷)
کی ادویات کے نتائج

مکرم جناب میجر نذیر احمد صاحب دارالصدر ربوہ نے لکھا "میرا بچہ رات کو سوتے ہوئے پیشاب کر دیتا تھا۔ آپ کی دوائی یورینو کنٹرول (URINO CONT) سے مکمل طور پر صحتیاب ہوگیا"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ دوا (لٹریچر و نمونہ مفت) طلب کریں۔ مثلاً بچوں کے سوکھا پن کے لئے بے بی ٹانک وغیرہ قیمت ۳/-

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

۱۔ نقدی (جو زیورات فروخت کرنے کے بعد حاصل ہوئی) مبلغ ۱۹۰۵/- روپے

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ناصرہ عشرت زوجہ مشتاق احمد خالد صاحب دارالعلوم غربی۔ ربوہ گواہ شد۔ محمد سلیم ولد حافظ محمد امین صاحب ۴/۷ دارالعلوم غربی۔ ربوہ گواہ شد۔ محمد الطاف خان ولد محمد حیات خان صاحب سیکرٹری مالی دارالعلوم غربی ربوہ۔

ناظمین و زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ کا موجودہ سال ختم ہونے والا ہے۔ تمام ناظمین اور زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنے مجوزہ بجٹ کو ۱۵ دسمبر ۱۹۷۴ء تک پورا کر کے ممنون فرمائیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں دعائیہ فہرست میں ان کے نام شامل کئے جائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری باقاعدہ اور وقت پر بھجوانا مجالس انصار اللہ کا اہم فرض ہے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینہ ایام:-

بعض خبروں کا خلاصہ

• سگے بھائیوں کے ہاتھوں سگے بھائیوں کا قتل۔

بھلوال ۲۶ نومبر۔ نواحی چک ۲۱ میں آج دو بھائیوں نے اراضی کے تنازعہ پر اپنے دو سگے بھائیوں، ایک بھاوج اور ایک بھتیجے کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ واردات کے بعد ملزموں نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا مقتول ذکاء اللہ خاں اور محمد افضل، ملزم شہادت خاں اور عنایت اللہ خاں کے سگے بھائی تھے اور ان کے درمیان عرصہ دراز سے اراضی کی تقسیم کا تنازعہ چلا آ رہا تھا۔ آج صبح شہادت خاں اور عنایت اللہ خاں نے اپنے ایک ساتھی خالق داد کے ہمراہ بندوقوں سے مسلح ہو کر اپنے بھائیوں کے مکان پر حملہ کر دیا اور فائرنگ کر کے ذکاء اللہ خاں اور محمد افضل کو موقع پر ہلاک کر دیا۔ اس کے بعد وہ گھر سے کچھ دور واقع ڈیرہ پر گئے اور وہاں اپنی بھاوج ارشاد بیگم اور چودہ سالہ بھتیجے کو بھی گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ملزموں کی فائرنگ سے گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ گھروں میں چھپ گئے۔ دونوں وارداتوں کے بعد تینوں ملزم تھانہ بھلوال آئے اور خود کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس نے ملزموں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ (روزنامہ "مساوات" لاہور ۲۷ نومبر ۷۴ء صا)

• سمگلروں اور کسٹمز کے عملہ میں تعاون

راولپنڈی ۲۶ نومبر۔ سپیشل پولیس نے ایکسائز اور لینڈ کسٹمز کے ۱۲ انسپکٹروں کے خلاف سمگلروں کے بین الاقوامی گروہ کے ساتھ اشتراک و تعاون کے الزام میں مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔ سمگلر ہانگ کانگ سے گھڑیاں اور دیگر سامان پاکستان سمگل کرنے میں ملوث پائے گئے ہیں۔ بین الاقوامی سمگلروں کے اس گروہ نے ۲۰۶۴ گھڑیاں، ۴۶۱ گز ریشمی کپڑا اور دو لاکھ پچاس ہزار روپے کی دیگر قیمتی اشیاء شمالی کوریا کے جعلی بیگ میں پاکستان روانہ کی تھیں جو گزشتہ سال ۱۶ جولائی کو پولیس نے پکڑ لیں جب مقدمہ ڈپٹی کلکٹر سنٹرل ایکسائز لینڈ اینڈ کسٹمز کے پاس پہنچا تو ڈپٹی کلکٹر نے سمگلروں کو ایک لاکھ روپے کا جرمانہ کر دیا لیکن بعد ازاں یہ مقدمہ دوبارہ سپیشل پولیس کے حوالے کیا گیا تو تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ بین الاقوامی سمگلروں کا گروہ یہ غیر قانونی کاروبار محکمہ کسٹم کے عملے کے تعاون سے کر رہا ہے۔ پولیس نے دو کسٹم انسپکٹروں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں سے ایک انسپکٹر کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ پولیس نے بعض اہم دستاویزات پر قبضہ کر لیا ہے۔ (روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۲۷ نومبر ۷۴ء صا)

• سو فیصد منافع پر آٹے کی بلیک

ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ بعض ڈپو ہولڈر سو فیصد منافع پر راشن کا آٹا فلور ملز اور دکان داروں کے ہاتھ بیچ رہے ہیں۔ خبر کے مطابق راشن ڈپوؤں کو محکمہ خوراک کی طرف سے پچاس فیصد کوٹہ دیا جا رہا ہے اور سپلائی کی اس کمی کے بہانے وہ راشن کارڈ ہولڈروں کو آٹے کی فراہمی روک رہے ہیں اور اس طرح ۲۳ روپے من حاصل کیا ہوا آٹا ملوں کے ہاتھ ۴۶ روپے من کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں جبکہ بل مالکان یہ آٹا مارکیٹ میں ۴۸ روپے من کے حساب سے فروخت کر دیتے ہیں۔ یعنی ڈپو ہولڈر ایک من کے پیچھے ۲۳ روپے کما رہے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعض ڈپو ہولڈر یہ آٹا اپنے رجسٹروں میں غلط اندراج کر کے خورد برد کر لیتے ہیں۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۲۷ نومبر ۷۴ء صہ)

• سائیکل سوار ہلاک

لائلپور ۲۶ نومبر۔ سمندری کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک کی زد میں آ کر ایک سائیکل سوار گلزار مسیح ہلاک ہو گیا۔ گلزار مسیح اپنے دیگر چار ساتھیوں کے ہمراہ گھر جا رہا تھا کہ ایک تیز رفتار ٹرک نمبر ایل۔ ای بی ۶۸۸۶ کی زد میں آ کر زخمی ہو گیا جسے طبی امداد کے لئے ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ جھال سلوٹی کے قریب پولیس کی ایک گاڑی ایل ای جی ۳۷۱۳ کی زد میں آ کر جس میں لائلپور سے قیدی سمندری لے جائے جا رہے تھے ایک سائیکل سوار محمد شریف کچلا گیا۔ زخمی کو نازک حالت میں ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔ ڈرائیور الطاف حسین کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۲۷ نومبر ۷۴ء صہ)

• رشوت لیکر بردہ فروش کو چھوڑ دیا

لائلپور ۲۶ نومبر۔ کباڑیہ مارکیٹ پرتاپ نگر سے پکڑے جانے والے ایک بردہ فروش کو جسکے قبضہ سے پولیس نے ایک اغوا شدہ بچہ بھی برآمد کر لیا تھا پولیس چوکی جھنگ بازار کے سپاہیوں نے مبینہ طور پر رشوت لے کر چھوڑ دیا اور بچے کو دوبارہ اس کے حوالے کر دیا۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۲۷ نومبر ۷۴ء صا)

عشرہ وقفِ جدید برائے وصولی و ترسیل رقوم

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے اس ضمن میں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ امسال وقفِ جدید کا عمومی سالانہ بجٹ گزشتہ سال کی نسبت دوگنا ہے لہذا ہر جماعت کو ادائیگی کے وقت یہ نسبت ملحوظ رکھنی چاہیئے۔

امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال و وقفِ جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ یکم تا ۱۰ فتح (یکم تا ۱۰ دسمبر) "عشرہ وقفِ جدید" منا کر چندہ وقفِ جدید کی وصولی کا خصوصی اہتمام فرماویں۔ کوشش فرما کر وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوائی جائیں تاکہ یہ رقوم سال رواں کے حساب میں محسوب ہو سکیں۔ ابھی تک ایک لاکھ سے زائد رقم قابلِ وصول ہے جو ایک ماہ کے اندر وصول ہونی چاہیئے۔ لہذا غیر معمولی توجہ، محنت اور دعا کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سب عہدیداران کو کماحقہٗ خدمت کی توفیق بخشے اور اپنی جناب سے اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

اطفال اور ناصرات کے عہدیداران کو بھی اس طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے کیونکہ انکی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

جلسہ سالانہ کے موقع پر
عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے گزشتہ سال کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر شعبہ تحریکِ جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام ۲۶ دسمبر ۱۹۷۴ء کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک ربوہ میں عالمگیر زبانوں کا ایمان افروز اجلاس منعقد ہو گا جس میں دنیا کے کونے کونے سے آنے والے احمدی احباب بیسیوں مختلف زبانوں میں خطاب فرمائیں گے۔ یہ اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان

"ہر ایک قوم اِس چشمہ سے پانی پئے گی" (تجلیاتِ الٰہیہ)

کی ایک جیتی جاگتی اور عملی تصویر ہو گا۔ لہذا احبابِ جماعت کو کثرت سے اِس بابرکت اجلاس میں شمولیت کرنی چاہیئے نیز جو دوست تقاریر کے اِس پروگرام میں شرکت کرنا چاہتے ہوں اور وہ کسی بھی ملکی یا غیر ملکی زبان میں دسترس رکھتے ہوں براہِ کرم خاکسار کو جلد از جلد اپنے اسماء سے مطلع فرمائیں نیز اِس بات کی بھی وضاحت فرمائیں کہ وہ کس زبان میں تقریر کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم تحریکِ جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایسی خواتین کی ضرورت ہے جو تنوروں پر اور لوہوں پر روٹی پکا سکیں۔ تمام لجنات ایسی خواتین کی فہرستیں بنا کر بھجوا دیں اور یہ بھی اطلاع دیں کہ ان کا قیام کہاں ہو گا اور کس تاریخ کو ربوہ پہنچیں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرے بھائی ارشد محمود صاحب قسیم A.C.M.A کا امتحان کاسٹ اکاؤنٹنگ کے مضمون میں دے رہے ہیں۔ ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔

احبابِ جماعت سے ان کی اعلیٰ کامیابی اور کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا ظفر احمد۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴